© rasailojaraid.com

نام کتاب : تذکرہ صوفیائے میوات
مصنف : محمد حبیب الرحمن خان میواتی
ناشر : مکتبہ مدینہ ، اردو بازار ، لاھور
صفحات : ٦٧٨
سال اشاعت : ١٤٠٧ ھ ( دوسرا ایڈیشن )
قیمت : ٧٥ روپے

یہ کتاب جس کا دوسرا ایڈیشن زیر نظر ہے پہلی دفعہ ١٤٠٥ ھ میں میوات اکیڈمی، میوات سے شائع ہوئی تھی ۔ یوں تو میواتیوں کے بارے میں کتب تاریخ نے عجیب عجیب باتیں لکھی ھیں اور ان کو جرائم پیشہ ، غیر مہذب اور نہ جانے کیا کیا لکھا ہے لیکن فاضل مؤلف نے اس کتاب میں ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ سب باتیں مبالغہ آمیز اور گمراہ کن ھیں ۔ اصل میں میو قوم نہایت جری ، حریت پسند اور دیندار قوم ہے ۔ اس میں برصغیر کی دوسری مسلم اقوام میں مروج بدعتیں اور غیر اسلامی رسوم نہیں پائی جاتیں ۔ وہ شریعت اسلام کے سچے پیرو اور صحیح پابند ھیں ۔ انھوں نے تاریخ میں مذکور بعض اقوال اور آراء کی تردید کی ہے اور اپنے قول کی تائید میں عقلی اور تاریخی دلیلیں دی ھیں مثلاً یہ بات عام طور پر تاریخ میں آئی ہے کہ ,,میواتیوں کے ڈر سے سرشام دھلی کے دروازے بند ھو جایا کرتے تھے ، دھلی والوں پر خوف وھراس طاری ھو جاتا تھا ،، ، لیکن فاضل مؤلف نے اسکی سختی سے تردید کی ہے ۔

مؤلف نے اس کتاب میں میوات کے بارے میں بہت مفید تاریخی معلومات بہم پہنچائی ھیں اور اس کتاب کی تالیف میں نہایت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



تحقیق اور تدقیق سے کام لیا ہے ، جیسا کہ کتاب کے متن اور خود کتاب کے آخر میں دی ہوئی کتابیات سے پتہ چلتا ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کی تألیف میں ۸۳ اردو ، فارسی اور عربی کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

کتاب کے مقدمہ میں میو قوم اور اسکی امتیازی خصوصیات پر سیر حاصل بحث کی ہے، اور میو قوم کے قدیم مساکن ، میوات کے دینی مدارس ، خانقاھوں اور صوفیہ کے بارے میں مفصل معلومات دی ھیں۔ گویا مؤلف نے تاریخ میوات کے ہر گوشہ پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

یوں تو گذشتہ پچاس سال کے دوران میو قوم کے بارے میں چند دوسری کتابیں بھی شائع ہوئی ھیں جن میں ,,تاریخ میـوات،، اور ,,تاریخ میو چھتری،، از حکیم عبدالشکور ، ,,تاریخ میو،، از چودھری محمد یعقوب ، ,,میو قوم اور میوات ،، از چودھری محمد اشرف خان اور ,,تاریخ میو،، از امراؤ امرت خان خاص طور پر قابل ذکر ھیں ، لیکن صوفیائے میوات پر بہترین کتاب بلاشک زیر نظر کتاب ھی ہے۔

فاضل مؤلف نے ,,میوات کے مراکز رشد و فلاح،، کے تحت میواتی دینی مدارس اور خانقاھوں کا مفصل جائزہ لینے کے بعد، ,,میوات کی عہد ساز شخصیتیں ،، کے زیر عنوان میوات کے علماء و صوفیہ کا تذکرہ ، تین طبقوں کے تحت تفصیل سے دیا ہے۔

پہلے طبقہ میں دو افراد کا ذکر ہے جن میں پہلا نام حضرت بیر زطنؒ کا ہے جن کو صاحب ,,الاصابہ،، کی روایت کے مطابق رسول کریمؐ کی حیات طیبہ ھی میں مسلمان ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ یمن تشریف لیگئے تھے اور وھیں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ کتابوں میں ان کی طویل عمر کے بارے میں محیر العقول روایات آئی ھیں۔ اسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



طبقه میں دوسری شخصیت اسلام دیبلی کی ہے جن کو محمد بن قاسم کا ہم عصر بتایا جاتا ہے اور آپ کا سال وفات ۱۰۰ ھ کے قریب لکھا ہے۔

دوسرے طبقہ میں شیخ راوتی ( متوفی ۴۰۰ ھ) سے حمید شہید (متوفی ۴۲۱ھ) تک کا تذکرہ ہے۔ یہاں مؤلف نے ,,مشائخ چشت کا مقام تبلیغ اور کارنامے،، کے عنوان سے چشتی صوفیہ کی دینی خدمات کا مختصراً جائزہ لیا ہے۔

تیسرے طبقہ کے تحت شیخ سعدی لنگوجی خلیفہ حضرت عثمان ہارونی سے مفتی عبدالکریم تک کا ذکر ہے۔ یہاں شیخ حمید الدین ناگوری ، شیخ علائی ، محمد الیاس کاندھلوی ، مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا عبدالسبحان کا ذکر سب سے زیادہ مفصل دیا ہے۔ نیز شیخ علائی کے ضمن میں ان کی تحریک مہدویت اور حاشیہ میں سید محمد جونپوری کی مہدویت پر مفصل بحث کی ہے۔

اسکے بعد سلسلہ مداریہ کے صوفیہ کا ذکر کر کے فقہاء و دانشوران میوات کا تذکرہ کیا ہے۔ پھر سلسلہ قادریہ کا ذکر کیا ہے اور اسکے تحت شاہ رمضان شہید ، شاہ اسمعیل شہید ، میاں راج شاہ ، مولانا شاہ عبداللہ اور سید عابد علی کے حالات سب سے زیادہ تفصیل سے دیئے ہیں۔

اسکے بعد سلسلہ قادریہ کا ذکر ہے اور اسکے تحت میاں لاڈ خان کے حالات سب سے زیادہ مفصل دیئے ہیں۔

آخر میں سہروردی مجذوبوں کا تذکرہ ہے اور ان کے تذکرہ کے ضمن میں سید رسول شاہ الوری اور ان کے طریقہ پر مفصل بحث کی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



خلاصہ یہ کہ یہ کتاب میوات کے صوفیہ اور علماء پر بہت مفید کتاب ہے اور اس میدان میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے بہت قیمتی معلومات کا خزانہ ہے۔

(سید علی رضا نقوی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com